وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

الْحَاقَّةُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ (١)

وہ ثابت ہو چکی،

مَا الْحَاقَّةُ (٢)

کیا ہے وہ ثابت ہو چکی؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ (٣)

اور تو نے کیا بُوجھا (جانا) کیا ہے وہ ثابت ہو چکی۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ (٤)

جھٹلایا ثمود اور عاد نے اس کھڑکھڑانے والی کو۔

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ (٥)

سو وہ جو ثمود تھے سو کھپائے (ہلاک کیے) گئے اُچھال (سخت دھماکے) سے۔

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (٦)

اور وہ جو عاد تھے سو کھپائے (ہلاک کیے) گئے ٹھنڈی سناٹے کی باؤ (ہوا) سے، ہاتھوں سے نکلی جاتی۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى

تعین کی ان پر سات رات اور آٹھ دن، جڑ کاٹنے والے، پھر تو دیکھے لوگ اُن پر بچھڑ گئے،

كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (٧)

جیسے وہ ڈھنڈ (تنے) ہیں کھجور کے کھوکھرے (کھوکھلے)۔

فَهَلْ تَرَى لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ (٨)

پھر تو دیکھتا ہے کوئی ان کا بچ رہا؟

وَجَاء فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ (٩)

اور آیا فرعون، جو اس سے پہلے تھے، اور الٹی بستیاں، تقصیر (گناہ) کرتے۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً (١٠)

پھر حکم نہ مانا اپنے رب کے رسول کا، پھر پکڑی ان کو پکڑ دم چڑھتی (سخت پکڑ)۔

إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاء حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ (١١)

ہم نے جس وقت پانی اُبلا (طغیانی)، لا دلیا (سوار کیا) تم کو بہتی ناؤ میں،

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ (١٢)

تا (کہ) رکھیں اس کو تمہاری یادگاری کو، اور سینتے (سنبھالے) اس کو کان سنبھالنے (یاد رکھنے) والا۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ (١٣)

پھر جب پھونکیے نرسنگے (صور) میں ایک پھونک،

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً (١٤)

اور اٹھایئے زمین اور پہاڑ، پھر پٹکے جاویں (ریزہ ریزہ کر دیا جائے) ایک چوٹ (میں)،

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١٥)

پھر اس دن ہو پڑے ہو پڑنے والی (قیامت)،

وَانشَقَّتِ السَّمَاء فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ (١٦)

اور پھٹ جائے آسمان، پھر وہ اس دن بکس (بودا ہو) رہا ہے۔

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ (١٧)

اور فرشتے ہیں اس کے کناروں پر۔ اٹھا رہے ہیں تخت تیرے رب کا اپنے اوپر، اس دن آٹھ شخص (فرشتے)۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنكُمْ خَافِيَةٌ (١٨)

اُس دن سامنے جاؤ گے، چھپ نہ رہے گا تم میں کوئی چھپنے والا۔

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَؤُوا كِتَابِيَهْ (١٩)

سو جس کو ملا اس کا لکھا داہنے ہاتھ میں، وہ کہتا ہے لیجیو! پڑھو میرا لکھا۔

إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ (٢٠)
میں نے خیال رکھا کہ مجھ کو ملنا ہے میرا حساب ،

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ (٢١)
سو وہ ہے گذران میں من مانتی (خوش باش) ۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (٢٢)
اونچے باغ میں ،

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ (٢٣)
جس کے میوے جھک رہے ہیں ۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (٢٤)
کھاؤ اور پیو رچ (مزے) سے ، بدلہ اس کا جو آگے بھیجا تم نے پہلے دنوں میں ۔

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ (٢٥)
اور جس کو ملا اس کا لکھا بائیں ہاتھ میں ۔ وہ کہتا ہے کس طرح مجھ کو نہ ملتا میرا لکھا ۔

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ (٢٦)
اور مجھ کو خبر نہ ہوتی ، کیا ہے حساب میرا ؟

يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (٢٧)
کسی طرح وہی موت نبڑ (فیصلہ کن ہو) جاتی !

مَا أَغْنَى عَنِّي مَالِيَهْ (٢٨)
کچھ کام نہ آیا مجھ کو مال میرا ۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ (٢٩)
کھپ (چھن) گئی مجھ سے حکومت میری ۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ (٣٠)
اس کو پکڑو ، پھر طوق ڈالو ،

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ (٣١)
پھر آگ کے ڈھیر میں اس کو پہنچاؤ ،

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ (٣٢)
پھر ایک زنجیر میں جس کا ماپ ستّر گز ہے اس کو پرو (جکڑ) دو۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ (٣٣)
وہ تھا یقین نہ لاتا اللہ پر، جو سب سے بڑا،

وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (٣٤)
اور تاکید نہ کرتا فقیر کے کھانے پر۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ (٣٥)
سو کوئی نہیں اُس کا آج یہاں دوستدار،

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ (٣٦)
اور نہ کچھ کھانا مگر زخموں کا دھوون،

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِؤُونَ (٣٧)
کوئی نہ کھائے اس کو، مگر وہی گنہگار۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ (٣٨)
سو قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی، جو دیکھتے ہو،

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ (٣٩)
اور جو چیزیں نہیں دیکھتے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (٤٠)
یہ کہا (قرآن) ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا،

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ (٤١)
اور نہیں یہ کہا کسی شاعر کا۔ تم تھوڑا یقین کرتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ (٤٢)
اور نہ کہا پریوں والے (کاہن) کا تم تھوڑا دھیان کرتے ہو،

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (٤٣)
یہ اتارا (نازل کردہ) ہے جہان کے رب کا۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ (٤٤)

اور اگر بنالاتا ہم پر کوئی بات،

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ (٤٥)

تو ہم پکڑتے اس کا داہنا ہاتھ،

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (٤٦)

پھر کاٹ ڈالتے اس کی ناڑ (شہ رگ)،

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ (٤٧)

پھر تم میں کوئی نہیں (ہوتا) اس سے روکنے والا۔

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (٤٨)

اور یہ (قرآن) سمجھوتی (نصیحت) ہے ڈر والوں (پرہیزگاروں) کو،

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ (٤٩)

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعض جھٹلاتے ہیں،

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (٥٠)

اور وہ جو ہے، پچھتاوا ہے منکروں پر،

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ (٥١)

اور وہ جو ہے، قابل یقین کرنے کے ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٥٢)

اب بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com